ان اللہ تعالیٰ حرم علی الارض ان تاکل اجساد
الانبیاء فنبی اللہ حیّ یرزق (مشکوٰۃ)

ظاہری زندگی کے ساتھ

چار زندہ نبی علیہم السلام



تصنیف لطیف
مولانا محمد عبد الاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

ان اللہ تعالیٰ حرم علی الارض ان تاکل اجساد
الانبیاء فنبی اللہ حی یرزق (مشکوٰۃ)

ظاہری زندگی کے ساتھ

چار زندہ نبی علیہم السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت ادریس علیہ السلام

حضرت الیاس علیہ السلام

حضرت خضر علیہ السلام

تصنیف لطیف

مولانا محمد عبد الاحد قادری

مکتبہ رضویہ قادری
لاہور

نام کتاب	(ظاہری زندگی کے ساتھ) **چار زندہ نبی**
تصنیف لطیف	حافظ محمد عبدالاحد قادری
تصحیح	علامہ ماجد علی بخاری
صفحات	288
باراول	شوال ۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء
کمپوزنگ	غلام محمد یٰسین خاں
تحریک	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	چوہدری عبدالمجید قادری
قیمت	165 روپے

ملنے کا پتہ

قادری رضوی کُتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

Hello.042-7213575--0333-4383766

حضرت ادریس علیہ السلام

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن مجید میں حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ○ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ○ ﴿سورہ مریم﴾

ترجمہ: اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو بے شک وہ صدیق تھا غیب کی خبریں دیتا اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھالیا۔ ﴿کنزالایمان﴾

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریس علیہ السلام کی تعریف فرمائی ہے اور آپ کی نبوت اور صدیقت کو ظاہر فرمایا ہے۔ بائبل میں آپ کا نام ''خنوخ'' ذکر کیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب حضرت ادریس علیہ السلام کی وساطت سے حضرت شیث علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ اس طرح آپ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ نسب کی بنیاد قرار پاتے ہیں۔ کئی علماء نسب نے اس بات کا ذکر فرمایا ہے۔

پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں آپ کے بعد حضرت شیث علیہ السلام تھے اور حضرت شیث علیہ السلام کے بعد نبوت کا نور حضرت ادریس علیہ السلام کی وساطت سے انسانیت کو نصیب ہوا۔ ﴿ابن کثیر﴾

شجرہ نسب:

اخنوخ (ادریس) بن یرد بن مہلا ئیل بن انوش بن قینان بن حضرت شیث بن حضرت آدم علیہ السلام۔

حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا

فاصلہ ہے آپ حضرت نوح علیہ السلام کے باپ کے دادا ہیں۔

﴿المستدرک، تذکرۃ الانبیاء﴾

زمانہ نبوت:

بعض اہل علم کا کہنا یہ بھی ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام سے پہلے نہیں ہوئے بلکہ ان کا زمانہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بعد کا ہے۔ (لیکن یہ بات صحیح نہیں)

ادریس (علیہ السلام) نام کی وجہ:

آپ علیہ السلام پر تیس صحائف نازل ہوئے تھے۔ لوگوں کو شریعت کی تعلیم دیتے اور آسمانی صحائف کی تعلیم عام کرتے۔ گزرے ہوئے اور آنے والے انبیاء کرام کے طریقے اور ان کی تعلیمات کا درس دیتے اس لئے ادریس (علیہ السلام) کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ادریس سریانی زبان کا لفظ ہے۔ (لیکن آپ کا نام خنوخ ہے)۔

﴿معارج النبوت﴾

حلیہ مبارک:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی حضرت ادریس علیہ السلام سفید رنگ کے طویل القامت تھے۔ آپ کا سینہ چوڑا تھا جسم پر بال کم تھے اور سر پر بڑے بڑے بال تھے۔ آپ کی ایک آنکھ دوسری سے بڑی تھی۔ آپ کے سینہ پر سفید داغ تھا جو برص کا نہیں تھا۔ ﴿تفسیر درمنشور، تبیان القرآن، ج ۷﴾

قلم سے لکھنے کی ابتداء:

محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام ہی وہ شخص ہیں جنہوں نے سب سے پہلے لکھنے کا طریقہ جاری کیا۔ آپ علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام کا زمانہ پایا اور آپ کی پیدائش کے تین سو اسی سال بعد تک زندہ رہے۔

علم رمل کے موجد:

بعض علماء رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ معاویہ بن حکم سلمی کی بیان کردہ حدیث پاک میں حضرت ادریس علیہ السلام کی طرف ہی اشارہ کیا گیا ہے۔ ''جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے علم رمل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک نبی ریت پر خط کھینچا کرتے تھے بس جس شخص کا خط ان کے خط کے موافق پڑے، اسے بعض چھپی چیزوں کا علم ہو جاتا ہے؟

رمل (زائچہ بنانے) کی تعریف اور اس کا شرعی حکم:

رمل ایک علم ہے، جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے غیب کی بات دریافت کرتے ہیں۔ نجوم، جوتش (فیروز اللغات، ص ۷۱۸) زائچہ بنانے کو بھی رمل کہتے ہیں۔ زائچہ اس کاغذ کو کہتے ہیں جس کو نجومی بچے کی پیدائش کے وقت تیار کرتے ہیں، اس میں ولادت کی تاریخ، وقت، ماہ وسال وغیرہ درج ہوتا ہے اور وقت پیدائش کے مطابق اس کی ساری عمر کے نیک و بد کا حال لایا جاتا ہے، کنڈلی، جنم پتر، رمل کی شکلیں جو رمال قرہ ڈال کر بناتے ہیں، لگن کنڈلی کھینچنا، جنم پتری بنانا۔

﴿قائد اللغات، ص ۵۵۱﴾

قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۴۴ھ لکھتے ہیں:

یہ وہ خطوط ہیں جن کو نجومی کھینچتے تھے اور اب لوگوں نے ان کو ترک کر دیا ہے، نجومی نرم زمین پر جلدی جلدی خطوط کھینچتا تاکہ ان کو گنا نہ جاسکے پھر واپس آکر دو دو خط مٹاتا اگر دو خط باقی رہ جاتے تو یہ کامیابی کی علامت تھی اور اگر ایک خط باقی رہ جاتا تو یہ ناکامی کی علامت تھی۔ مکی نے اس کی تفسیر میں بیان کیا ہے کہ وہ نبی اپنی انگشت شہادت اور انگشت وسطی سے ریت پر خط کھینچتے تھے، اب ان کی نبوت منقطع ہو چکی ہے اس لئے اب یہ جائز نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس کے ظاہر قول کا معنی بھی یہ ہے کہ ہماری شریعت میں یہ منسوخ ہے۔

﴿اکمال المعلم بفوائد مسلم، ج ۲، ص ۴۶۴، مطبوعہ دار الوفاء بیروت، ۱۴۱۹ھ﴾